آڈٹ بیورو آف سرکولیشن ABC CERTIFIED سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

روزنامہ شال کوئٹہ

Daily SHAL Quetta

MEMBER OF APNS & CPNE

www.dailyshal.com

جلد نمبر 38 بروز منگل 27 اکتوبر 2026ء بمطابق 15 جمادی الاول 1448ھ قیمت 10 روپے شمارہ نمبر 252

افغان طالبان کے الزامات بے بنیاد، دہشت گردی کیخلاف دفاع کا حق رکھتے ہیں، پاکستان

اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق افغانستان میں ٹی ٹی پی، بی ایل اے اور دیگر کالعدم گروہوں کو تحفظ حاصل ہے جو خطے میں امن کے لیے سنگین خطرہ بن چکے ہیں

پاکستان کی تمام جوابی عسکری کارروائیاں آخری چارہ کار کے طور پر، ضرورت اور تناسب کے اصولوں کے تحت صرف دہشت گردوں کے لاجسٹک مراکز اور اہداف تک محدود رکھی گئی ہیں، دفتر خارجہ

اسلام آباد (آن لائن) دفتر خارجہ کے ترجمان نے افغان طالبان حکومت کے بے بنیاد الزامات مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف دفاع کا حق رکھتا ہے۔ دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق ترجمان نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں شہری آبادی کو نشانہ بنانے سے متعلق بے بنیاد اور غیر مصدقہ الزامات کو مسترد کرتا ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ معلومات اور شواہد کو نظرانداز کرتے ہوئے دہشت گرد نیٹ ورکس کے خطرے کو چھپانے کی کوشش کی جا رہی ہے، حکومت کو اس ذمہ داری سے بری کر سکتی ہے کہ وہ افغان سرزمین کو پاکستان کے خلاف حملوں کی منصوبہ (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 2)

ایل پی جی مہنگی، فی کلوگرام قیمت 650 روپے تک پہنچ گئی، شہری پریشان

اسلام آباد، راولپنڈی، لاہور، کراچی، کوئٹہ اور پشاور سمیت مختلف علاقوں میں ایل پی جی 550 سے 650 روپے فی کلو تک فروخت کی جا رہی ہے

گھریلو سلنڈر کی قیمت بھی 6 ہزار روپے سے تجاوز کر گئی ہے، سفید پوش طبقے کیلئے روزمرہ اخراجات پورے کرنا مشکل ہو رہا ہے

کوئٹہ، پشاور، اسلام آباد، کراچی، لاہور (آن لائن) ملک کے مختلف شہروں میں مائع پٹرولیم گیس (ایل پی جی) کی قیمتوں میں اضافے نے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ اسلام آباد، راولپنڈی، لاہور، کراچی، کوئٹہ اور پشاور سمیت مختلف (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 1)

کابینہ کی منظوری کے دو ماہ بعد بھی بلوچستان حکومت گندم نہ خرید سکی

گندم کی 100 کلوگرام 14 ہزار اور آٹے کی بوری 16 ہزار 300 روپے تک پہنچ گئی، فلور ملز مالکان

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان حکومت صوبائی کابینہ کی منظوری کے باوجود پاکستان ایگریکلچرل اسٹوریج اینڈ سروسز کارپوریشن (پاسکو) سے گندم کی خریداری شروع نہ کر سکی، جس کے باعث صوبے میں گندم اور آٹے کی قیمتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق کابینہ نے گندم خریداری کا فیصلہ کیا تھا تاہم اس فیصلے پر تاحال عمل درآمد نہیں ہو سکا۔ فلور ملز مالکان کے مطابق 100 کلوگرام (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 4)

سبی، کوئٹہ میں لڑائی جھگڑے اور فائرنگ کے واقعات میں 4 افراد جاں بحق، 6 زخمی

کوئٹہ کے علاقے سبزل روڈ پر پوڈگلی چوک کے قریب فائرنگ کے واقعہ میں تین افراد جاں بحق جبکہ ایک شخص زخمی ہوگیا

ضلع سبی کے علاقے لونی میں زمین کے تنازع پر دو گروپوں کے درمیان لڑائی کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق اور 6 افراد زخمی ہو گئے

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ اور ضلع سبی میں لڑائی جھگڑے اور فائرنگ کے واقعات میں 4 افراد جاں بحق جبکہ 6 افراد زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کے علاقے سبزل روڈ پر پوڈگلی چوک کے قریب فائرنگ کے واقعے میں تین افراد جاں بحق جبکہ ایک شخص زخمی ہو گیا، پولیس کے مطابق واقعہ مبینہ طور پر ذاتی تنازع کے باعث پیش آیا، جہاں ہاشم نامی شخص (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 3)

☆☆☆☆☆ کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سمری آٹومیشن کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆

ڈیجیٹلائزیشن سے شفافیت اور جوابدہی کو فروغ ملے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کے 28 سرکاری محکموں میں ایک لاکھ 83 ہزار سے زائد ای فائلز نمٹا دی گئیں، سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن بھی شروع

ابتدائی مرحلے میں 10 سرکاری محکموں کی سمریز ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کا آغاز، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ہدایت

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سروس ڈیلیوری میں بہتری اور سرکاری امور کو جدید ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کے 28 سرکاری محکموں میں ای فائلنگ کے کامیاب نفاذ کے بعد سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن کا عمل بھی شروع کرنے سے متعلق پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ ابتدائی مرحلے میں 10 سرکاری محکموں کی سمریز کو ڈیجیٹل نظام کے تحت لانے کا آغاز کر دیا گیا ہے، جبکہ اجلاس کو بتایا گیا کہ 28 سرکاری محکموں میں اب تک ایک لاکھ 83 ہزار سے زائد ای فائلز نمٹائی جا چکی ہیں۔ اجلاس میں سرکاری امور کی انجام دہی میں تیزی لانے، فیصلہ سازی کے عمل کو مؤثر بنانے اور عوام کو بہتر سرکاری خدمات کی فراہمی کے لیے ڈیجیٹل اصلاحات کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن سے سرکاری معاملات کو نمٹانے میں غیر ضروری تاخیر کم کرنے، متعلقہ حکام کے درمیان رابطوں کو بہتر (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 5)

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کا بحرین کے وزیر خارجہ سے ٹیلی فونک رابطہ

کثیرالجہتی فورمز بالخصوص اقوام متحدہ میں تعاون مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد (یو این اے) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے بحرین کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی سے ٹیلی فون پر گفتگو کی جس میں پاکستان اور بحرین کے قریبی برادرانہ تعلقات اور کثیرالجہتی فورمز بالخصوص اقوام متحدہ میں تعاون مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ساتھی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر ترجمان (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 9)

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں کمی، برینٹ 115 ڈالر فی بیرل پر آ گیا

لندن (آن لائن) عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں آج کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ برطانوی خبر ایجنسی کے مطابق امریکی خام تیل کی قیمت ایک ڈالر 60 سینٹ کمی کے بعد 101 ڈالر 67 سینٹ فی بیرل ہو گئی۔

وفاقی حکومت کا کمیکس شعبے میں اسمگلنگ روکنے کیلئے نیا قانون متعارف کروانے کا اصولی فیصلہ

سینیٹ قائمہ کمیٹی سائنس و ٹیکنالوجی کی پاکستان کاسمیٹکس مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کو رجسٹریشن کروانے کی ہدایت

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی حکومت نے کاسمیٹکس کے شعبے میں اسمگلنگ روکنے کیلئے کاسمیٹکس سیکٹر کیلئے نیا قانون متعارف کروانے کا اصولی فیصلہ کیا ہے۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے سائنس و ٹیکنالوجی کا اجلاس پیر کو یہاں سینیٹر کامل علی آغا کی (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 6)

15 دسمبر سے پہلے 28 ویں ترمیم آ جائے گی، فواد چوہدری

ملک میں 15 سے 17 نئے صوبے بن جائیں گے، سابق وفاقی وزیر کی میڈیا سے گفتگو

لاہور (آن لائن) سابق وفاقی وزیر فواد چوہدری نے کہا ہے کہ 15 دسمبر سے پہلے 28 ویں ترمیم آ جائے گی، ملک میں 15 سے 17 نئے صوبے بن جائیں گے، صوبوں کے معاملے پر تحریک انصاف اگر اچھی سیاست کرے تو عمران خان باہر آ سکتے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ پاکستان تحریک (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 10)

احتجاج کیس، علیمہ خان کے خلاف فیصلہ 26 نومبر کو سنایا جائے گا

راولپنڈی (آن لائن) احتجاج کیس میں بانی پی ٹی آئی علیمہ خان کے خلاف فیصلہ 26 نومبر کو سنایا جائے گا۔ علیمہ خان کے خلاف 26 نومبر احتجاج کیس کے معاملے میں فیصلہ پیر کو پھر 5 ویں مرتبہ فیصلہ موخر ہو گیا۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج امجد علی شاہ نے فیصلہ موخر کر دیا

پاکستان اور ترکمانستان کا دینی تعلیم کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

ترکمانستان کے چیف امام اور سابق مفتی اعظم کی وزارت مذہبی امور آمد، دینی و قرآنی علوم کے فروغ پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور ترکمانستان نے دینی تعلیم کے شعبے میں باہمی تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ اس سلسلے میں ترکمانستان کے چیف امام اور سابق مفتی اعظم یالکپ ہوجاگلیو نے وفد کے ہمراہ وزارت مذہبی امور کا دورہ کیا، جہاں وفاقی سیکرٹری مذہبی امور ابرار احمد مرزا سے دوطرفہ امور پر اہم بات چیت ہوئی۔ ملاقات کے دوران پاکستان اور ترکمانستان کے درمیان مذہبی تعلیم، دینی علوم اور قرآنی تعلیم کے فروغ کے لیے (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 8)

صدر مملکت کی آسٹریا کے صدر ڈاکٹر الیگزینڈر وان ڈیر بیلن اور عوام کو قومی دن پر مبارکباد

پاکستان اور آسٹریا کے درمیان باہمی احترام، خیر سگالی اور امن کے مشترکہ عزم پر مبنی دوستانہ تعلقات قائم ہیں

اسلام آباد (یو این اے) صدر مملکت آصف علی زرداری نے آسٹریا کے صدر ڈاکٹر الیگزینڈر وان ڈیر بیلن اور عوام کو قومی دن پر مبارکباد دی ہے۔ پیر کو ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر آصف علی زرداری نے آسٹریا کے (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 11)

نائیک سیف علی جنجوعہ شہید کی 78 ویں برسی، سول و عسکری قیادت کا خراج عقیدت

راولپنڈی (آن لائن) نائیک سیف علی جنجوعہ شہید کی 78 ویں برسی انتہائی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔ اس موقع پر مسلح افواج نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 7)

عالمی برادری تنازعہ جموں و کشمیر کے منصفانہ حل کیلئے اپنا مؤثر کردار ادا کرے، صدر، وزیراعظم

عالمی برادری اور انسانی حقوق کی تنظیمیں بھارتی غیرقانونی زیر تسلط کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لیں، زرداری

جنوبی ایشیا میں پائیدار امن و استحکام کا قیام جموں و کشمیر کے تنازعے کے منصفانہ اور پرامن حل کے بغیر ممکن نہیں، شہباز شریف کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے عالمی برادری بالخصوص اقوام متحدہ اور بین الاقوامی انسانی حقوق تنظیموں پر زور دیا ہے کہ وہ بھارتی غیرقانونی زیر تسلط جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 12)

فیلڈ مارشل عاصم منیر کی تجویز پر چار ملکی اجلاس کی میزبانی کر رہے ہیں، اسماعیل بقائی

تہران (آن لائن) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ ایران آج ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب کے سینئر حکام کی میزبانی کر رہا ہے، فیلڈ مارشل عاصم منیر نے اجلاس کی تجویز دی تھی۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ فلسطین، لبنان اور خطے کی صورتحال پر اجلاس میں بات ہوگی، خطے کے ممالک کے درمیان اعتماد کا قیام ضروری ہے۔ ایرانی ترجمان نے کہا کہ تمام صورتحال پر نظر ہے، ہر قسم کے حالات کے لیے تیار ہیں، ملکی سلامتی کے لیے دفاع کا حق استعمال کریں گے، ایران کے خلاف کسی بھی وقت جارحیت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 4 ملکی اجلاس منعقد کرنے کی تجویز فیلڈ مارشل عاصم منیر (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 13)

اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف مرحوم ایم این اے چوہدری محمد منیر اظہر کی رہائش گاہ گئے اور ان کی وفات پر تعزیت کا اظہار کیا

نور محمد دمڑ سے سکندر عمرانی کی ملاقات، سیاسی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

بلوچستان میں پائیدار امن، ترقی اور عوامی خوشحالی کے لیے تمام سیاسی قوتوں کے مابین تعمیری روابط پر زور

کوئٹہ (ح ن) صوبائی وزیر کوآپریٹو منجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ سے سابق صوبائی وزیر میر سکندر عمرانی نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال، صوبے کو درپیش مسائل اور باہمی دلچسپی کے امور (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 14)

علیمہ خان، عظمیٰ خان اور نورین نیازی کی نظر بندی میں 30 روز کی توسیع

لاہور (آن لائن) لاہور ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کی بازیابی کے لیے دائر درخواست پر سماعت کی، عدالت نے ہوم سیکرٹری کی رپورٹ کی روشنی میں 30 روز کی توسیع کر دی۔ لاہور ہائیکورٹ کی جسٹس عبہر گل خان نے شاہ ریز کی درخواست پر سماعت کی، دوران سماعت وکیل پنجاب حکومت نے بتایا کہ علیمہ خانم، عظمیٰ خانم اور نورین نیازی کی نظر بندی میں 30 روزہ مزید توسیع کر دی گئی ہے، تینوں بہنوں کی نظر بندی میں سات اکتوبر تک توسیع کی گئی ہے۔ وکیل درخواست گزار نے استدعا کی کہ تینوں بہنوں کو بازیاب کروا کر عدالت میں پیش کیا جائے۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ نظر بندی کا نوٹیفکیشن ڈی سی نے جاری کیا، مگر آپ نے اپنی درخواست میں ڈی سی کو فریق نہیں بنایا، وکیل رانا مدثر عمر نے کہا کہ ہمیں علم ہے اس معاملے میں 26 ویں اور 27 ویں آئینی ترمیم آڑے آئے گی۔

مکہ دفاعی معاہدے کے اعلیٰ حکام کی ایرانی قیادت سے ملاقات، فیلڈ مارشل تہران روانہ

فیلڈ مارشل عاصم منیر کی تجویز پر چار ملکی اجلاس کی میزبانی کر رہے ہیں

تہران (آن لائن) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ ایران ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب کے سینئر حکام کی میزبانی کر رہا ہے، فیلڈ مارشل عاصم منیر نے اجلاس کی تجویز دی تھی۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ فلسطین، (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 15)

امریکا 96 گھنٹوں میں ایران کیخلاف بڑی کارروائی کے لیے تیار ہے، امریکی میڈیا

مجوزہ کارروائی محدود حملوں تک نہیں رہے گی دائرہ اس سے کہیں زیادہ وسیع ہو سکتا ہے، رپورٹ

واشنگٹن (آن لائن) امریکی نشریاتی ادارے سی این این نے دو امریکی عہدیداروں کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں تعینات امریکی فوج صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حکم کے بعد 96 گھنٹوں کے اندر ایران کے خلاف نئی اور ممکنہ طور پر بڑے پیمانے کی فوجی کارروائی شروع کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ سی این این کے مطابق (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 16)

وطن سے وفاداری: فتنہ الہندوستان سے وابستہ افراد سے اہلخانہ کا اعلان لاتعلقی

منگچر (آن لائن) فتنہ الہندوستان (بی ایل ایف) سے وابستہ افراد سے ان کے اہلخانہ نے بھی اعلان لاتعلقی کرتے ہوئے وطن سے وفاداری کا عہد کیا ہے۔ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں سے ان کے اہلخانہ بھی کھلے عام نفرت اور لاتعلقی کا اظہار کر رہے ہیں، سکیورٹی فورسز کے ہاتھوں جہنم واصل ہونے والے دہشتگرد ارشد گند کے اہلخانہ نے منگچر میں پریس کانفرنس کی ہے۔ دہشتگرد ارشد گند کے اہلخانہ کا اپنی پریس کانفرنس میں کہنا تھا کہ 2025 میں ہمارا چھوٹا بھائی ارشد گند پیسوں کی لالچ میں کالعدم بی ایل ایف کا سہولت کار بنا اور پھر تنظیم میں شامل ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ کالعدم تنظیم میں شامل ہونے کے بعد دہشت گرد ارشد گند 14 ستمبر 2026ء کو سکیورٹی فورسز کے ہاتھوں جہنم واصل ہوا

سابق آرمی چیف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ انتقال کرگئے، پاک فوج کا اظہار افسوس

راولپنڈی (آن لائن) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ نے کہا ہے کہ سابق آرمی چیف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ آج راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔ جنرل وحید کاکڑ 12 جنوری 1993 تا 11 جنوری 1996 پاکستان کے گیارہویں چیف رہے، انہوں نے 1959 میں کمیشن حاصل کیا تھا وہ آج راولپنڈی میں 89 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر اور پاک فوج کے تمام رینکس نے سابق آرمی چیف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ نشان امتیاز ملٹری و ہلال جرات کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ آرمی چیف اور پاک فوج کے تمام رینکس نے مرحوم جنرل کی نمایاں عسکری خدمات، قیادت اور پاک فوج کے لیے ان کی گراں قدر خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔

سعودی عرب اور یونان کا محفوظ بحری راستوں، توانائی کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

ریاض (آن لائن) سعودی عرب اور یونان نے محفوظ بحری راستوں اور توانائی کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ سعودی دارالحکومت ریاض میں ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور یونان کے وزیراعظم کیریاکوس میتسوتاکس کی ملاقات ہوئی، دونوں رہنماؤں نے بین الاقوامی بحری راستوں کے تحفظ اور توانائی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر حملوں اور عالمی منڈیوں پر ان کے اثرات پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ مشترکہ بیان کے مطابق یونان نے عالمی تیل منڈی کو مستحکم رکھنے اور متبادل برآمدی راستوں، خصوصاً ایسٹ ویسٹ پائپ لائن کے ذریعے تیل کی فراہمی برقرار رکھنے کیلئے سعودی عرب کی کوششوں کو سراہا۔

ایمان مزاری اور ہادی علی کی اسلام آباد ہائیکورٹ کے حکمنامے کیخلاف اپیل

اسلام آباد (آن لائن) ایمان مزاری اور ہادی علی نے اسلام آباد ہائیکورٹ کے حکمنامے کیخلاف اپیل دائر کر دی۔ ایمان مزاری اور ان کے شوہر کیخلاف رکاوٹیں بنانے کے کیس میں دونوں نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی ہے۔ یہ اپیل اسلام آباد ہائی کورٹ کے 10 ستمبر کے حکمنامے کیخلاف دائر کی گئی ہے۔ ایڈووکیٹ فیصل صدیقی کے ذریعے دائر اپیل میں مؤقف اختیار کیا گیا ہے کہ جرح (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 18)

اسٹیٹ بینک نے شرح سود میں 0.5 فیصد اضافہ کر دیا، پالیسی ریٹ 12 فیصد مقرر

مشرق وسطیٰ کی کشیدگی، عالمی توانائی قیمتوں اور مہنگائی کے بڑھتے دباؤ کے پیش نظر زری پالیسی کمیٹی کا فیصلہ

نئی شرح سود کا اطلاق 27 اکتوبر سے ہوگا، ستمبر میں مہنگائی کی شرح 10.3 فیصد ریکارڈ

کراچی (این این آئی) اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی زری پالیسی کمیٹی نے پالیسی ریٹ میں 50 بیسس پوائنٹس یعنی 0.5 فیصد اضافہ کرتے ہوئے اسے 12 فیصد مقرر کر دیا ہے۔ نئی شرح سود کا اطلاق 27 اکتوبر 2026ء سے ہوگا۔ کمیٹی (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 17)

الیکشن کمیشن کا انتخابی عمل میں اے آئی کا باقاعدہ استعمال کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (آن لائن) الیکشن کمیشن نے انتخابی عمل میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا باقاعدہ استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں، میڈیا اور مبصرین کے ضابطہ اخلاق میں اے آئی ترمیم کی تجویز دے دی، انتخابی عمل میں اے آئی کا غلط استعمال روکنے کیلئے عوام اور سیاسی جماعتوں سے تجاویز طلب کر لی گئیں۔ سیاسی جماعتوں کو اے آئی سے متعلق مجوزہ ضابطہ اخلاق جاری کر دیا گیا۔ مجوزہ ترمیم کے مطابق سیاسی جماعتیں، امیدوار اور حامی اے آئی سے بنا یا تبدیل شدہ انتخابی مواد واضح لیبل کے بغیر شائع نہیں کر سکیں گے

اسلام آباد، وفاقی وزیر احسن اقبال سینٹرل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی (سی ڈی ڈبلیو پی) کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

روزنامہ
Daily SHAL
شال کوئٹہ
www.dailyshal.com

اداریہ
EDITORIAL

لکھنے کے خواہش مند حضرات اپنے کالم اور مضامین مندرجہ ذیل پتے پر بھیج دیں۔
پتہ: شال گروپ آف پبلی کیشنز: 1 مریم ٹاؤن سریاب روڈ کوئٹہ۔
ای میل ایڈریس برائے اشتہارات۔ addshalquetta@gmail.com
ای میل ایڈریس برائے مضامین و خبریں۔ shalquetta@gmail.com

اس اخبار میں شائع ہونے والے تمام مضامین قلم کاروں کی اپنی نکتہ نظر ہیں۔ ادارے کا اس سے متفق ہونا لازمی نہیں

27 اکتوبر 2026ء

بلوچستان اسمبلی اجلاس، دو تعلیمی اداروں کے مسودہ قوانین منظور

بلوچستان اسمبلی نے میر غلام قادر بگٹی اسکول آف ایکسیلنس نارتھ ڈیرہ بگٹی اور ایوب بلیدی ماڈل سیکنڈری اسکول بلیدہ کیچ کے مسودہ قوانین منظور کر لیے، جبکہ صوبے میں سرداری نظام کے خاتمے سے متعلق قرارداد پہلے سے موجود قانون اور عدالتی فیصلوں کی روشنی میں نمٹا دی گئی۔ اجلاس میں قومی شاہراہوں پر حادثات کے متاثرین کو فوری طبی امداد فراہم کرنے کے نظام، این ایف سی ایوارڈ، سڑکوں کی تعمیر اور پنجگور کو گرم علاقوں کی فہرست میں شامل کرنے سمیت مختلف امور پر بحث۔ پیر کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس کے آغاز میں سابق آرمی چیف جنرل ریٹائرڈ عبدالوحید کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔ اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نقطہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں ویمن ڈویلپمنٹ کے دفاتر کھولنے کے لیے فنڈز دستیاب نہیں، جبکہ نئے صوبے بنانے کی باتیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت نیا این ایف سی ایوارڈ نہیں دے رہی اور صوبے کے حصے سے کٹوتی کی جا رہی ہے، جس کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر اس معاملے پر صوبے کے نمائندے متحد نہ ہوئے تو مستقبل میں تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے ہر ماہ اسلام آباد جانا پڑے گا۔ قومی شاہراہوں پر حادثات کے متاثرین کو فوری طبی امداد فراہم کرنے کے نظام سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس مولانا ہدایت الرحمان نے پیش کیا۔ وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے ایوان کو بتایا کہ صوبے کی آٹھ شاہراہوں پر 39 ایمرجنسی سینٹرز قائم کیے گئے ہیں، جہاں 900 تربیت یافتہ اہلکار خدمات انجام دے رہے ہیں۔ بعدازاں توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا گیا۔ رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ نے ضلع پنجگور کو سرد علاقوں کی فہرست سے نکال کر گرم علاقوں کی فہرست میں شامل کرنے سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کیا، جسے وزیر اعلیٰ کی یقین دہانی پر نمٹا دیا گیا۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے میر غلام قادر بگٹی اسکول آف ایکسیلنس نارتھ ڈیرہ بگٹی کا مسودہ قانون پیش کیا، جسے ایوان نے منظور کر لیا۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے ایوب بلیدی ماڈل سیکنڈری اسکول بلیدہ کیچ کا مسودہ قانون پیش کیا، جسے بھی اسمبلی نے منظور کر لیا۔ بلوچستان سے سرداری نظام کے خاتمے سے متعلق قرارداد مولانا ہدایت الرحمان نے پیش کرنا تھی، تاہم اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ سرداری نظام کے خاتمے کے حوالے سے 1976 میں پہلے ہی قانون موجود ہے اور اس معاملے پر بلوچستان ہائی کورٹ کے تین آئینی درخواستوں میں فیصلے بھی موجود ہیں۔ اسپیکر نے اسی بنیاد پر قرارداد نمٹا دی۔ رکن اسمبلی زابد ریکی نے ضلع ماشکیل میں سڑکوں کی تعمیر سے متعلق قرارداد پیش کی، جسے اسمبلی نے منظور کر لیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی بلوچستان میں کام نہیں کر رہی اور اس کے پروجیکٹ ڈائریکٹر بھی صوبے نہیں آتے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بھی بلوچستان میں فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (ایف ڈبلیو او) کی کارکردگی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں اس ادارے کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ اچھا نہیں رہا اور ان کے اپنے علاقے میں تعمیر ہونے والی سڑک کی حالت خراب ہو گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایف ڈبلیو او کو اس توقع پر منصوبے دیے جاتے ہیں کہ وہ معیاری کام کرے گی، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ ان کے مطابق ادارہ منصوبے حاصل کرنے کے بعد پیٹی ٹھیکیداروں کو دے دیتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچ قوم پرستی کی بات کرنے والے بعض عناصر پل گرا رہے ہیں اور سڑکیں تباہ کر رہے ہیں، جس کی وہ مذمت کرتے ہیں۔ اجلاس میں رکن اسمبلی اصغر علی ترین نے پشین میں بلوچستان یونیورسٹی کے سب کیمپس کو مکمل یونیورسٹی کا درجہ دینے سے متعلق قرارداد بھی پیش کی جسے ایوان نے منظور کر لیا۔ بعدازاں اسمبلی کا اجلاس 10 نومبر تک ملتوی کر دیا گیا۔ اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نقطہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں ویمن ڈویلپمنٹ کے دفاتر کھولنے کے لیے فنڈز دستیاب نہیں، جبکہ نئے صوبے بنانے کی باتیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت نیا این ایف سی ایوارڈ نہیں دے رہی اور صوبے کے حصے سے کٹوتی کی جا رہی ہے، جس کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر اس معاملے پر صوبے کے نمائندے متحد نہ ہوئے تو مستقبل میں تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے ہر ماہ اسلام آباد جانا پڑے گا۔ قومی شاہراہوں پر حادثات کے متاثرین کو فوری طبی امداد فراہم کرنے کے نظام سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس مولانا ہدایت الرحمان نے پیش کیا۔ وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے ایوان کو بتایا کہ صوبے کی آٹھ شاہراہوں پر 39 ایمرجنسی سینٹرز قائم کیے گئے ہیں، جہاں 900 تربیت یافتہ اہلکار خدمات انجام دے رہے ہیں۔ بعدازاں توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا گیا۔ رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ نے ضلع پنجگور کو سرد علاقوں کی فہرست سے نکال کر گرم علاقوں کی فہرست میں شامل کرنے سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کیا، جسے وزیر اعلیٰ کی یقین دہانی پر نمٹا دیا گیا۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے میر غلام قادر بگٹی اسکول آف ایکسیلنس نارتھ ڈیرہ بگٹی کا مسودہ قانون پیش کیا، جسے ایوان نے منظور کر لیا۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے ایوب بلیدی ماڈل سیکنڈری اسکول بلیدہ کیچ کا مسودہ قانون پیش کیا، جسے بھی اسمبلی نے منظور کر لیا۔ بلوچستان سے سرداری نظام کے خاتمے سے متعلق قرارداد مولانا ہدایت الرحمان نے پیش کرنا تھی، تاہم اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ سرداری نظام کے خاتمے کے حوالے سے 1976 میں پہلے ہی قانون موجود ہے اور اس معاملے پر بلوچستان ہائی کورٹ کے تین آئینی درخواستوں میں فیصلے بھی موجود ہیں۔ اسپیکر نے اسی بنیاد پر قرارداد نمٹا دی۔ رکن اسمبلی زابد ریکی نے ضلع ماشکیل میں سڑکوں کی تعمیر سے متعلق قرارداد پیش کی، جسے اسمبلی نے منظور کر لیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی بلوچستان میں کام نہیں کر رہی اور اس کے پروجیکٹ ڈائریکٹر بھی صوبے نہیں آتے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بھی بلوچستان میں فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (ایف ڈبلیو او) کی کارکردگی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں اس ادارے کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ اچھا نہیں رہا اور ان کے اپنے علاقے میں تعمیر ہونے والی سڑک کی حالت خراب ہو گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایف ڈبلیو او کو اس توقع پر منصوبے دیے جاتے ہیں کہ وہ معیاری کام کرے گی، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ ان کے مطابق ادارہ منصوبے حاصل کرنے کے بعد پیٹی ٹھیکیداروں کو دے دیتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچ قوم پرستی کی بات کرنے والے بعض عناصر پل گرا رہے ہیں اور سڑکیں تباہ کر رہے ہیں، جس کی وہ مذمت کرتے ہیں۔ اجلاس میں رکن اسمبلی اصغر علی ترین نے پشین میں بلوچستان یونیورسٹی کے سب کیمپس کو مکمل یونیورسٹی کا درجہ دینے سے متعلق قرارداد بھی پیش کی جسے ایوان نے منظور کر لیا۔ بعدازاں اسمبلی کا اجلاس 10 نومبر تک ملتوی کر دیا گیا۔

شال بقیہ 1

علاقوں میں ایل پی جی 550 سے 650 روپے فی کلو تک فروخت کی جا رہی ہے، جبکہ گھریلو سلنڈر کی قیمت بھی 6 ہزار روپے سے تجاوز کر گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق اسلام آباد اور راولپنڈی میں ایل پی جی کی فی کلو قیمت 570 سے 580 روپے تک پہنچ گئی ہے، جس کے باعث گھریلو صارفین کو گیس کے حصول کیلئے بھاری رقم خرچ کرنا پڑ رہی ہے۔ لاہور میں بھی ایل پی جی کی قیمتیں بلند سطح پر پہنچ گئی ہیں، گیس 550 سے 650 روپے فی کلوگرام تک فروخت کی جا رہی ہے۔ شہریوں کو ایک جانب گیس کے بل ادا کرنا پڑ رہے ہیں تو دوسری جانب گیس کی قلت کے باعث مہنگی ایل پی جی خریدنے پر بھی رقم خرچ کرنا پڑ رہی ہے، جس سے ان کے گھریلو بجٹ پر اضافی بوجھ پڑ رہا ہے۔ کوئٹہ میں بھی ایل پی جی کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کا سلسلہ جاری ہے، شہر کے وسطی علاقوں میں گیس 550 سے 600 روپے فی کلو جبکہ مضافاتی علاقوں میں 600 سے 640 روپے فی کلو فروخت کی جا رہی ہے۔ ایل پی جی سمیت دیگر ضروری اشیاء کی قیمتوں میں اضافے نے شہریوں کے گھریلو اخراجات بڑھا دیے ہیں۔ ادھر پشاور سمیت خیبرپختونخوا کے مختلف علاقوں میں گیس لوڈشیڈنگ میں اضافے کے باعث شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ منڈی بہاؤالدین میں بھی ایل پی جی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے شہریوں کو پریشان کر دیا ہے، مہنگے داموں گیس خریدنے پر مجبور دیہاڑی دار مزدوروں اور سفید پوش طبقے کیلئے روزمرہ اخراجات پورے کرنا مشکل ہو رہا ہے۔ مختلف شہروں میں ایل پی جی کی بلند قیمتوں کے باعث شہریوں کو گھریلو ضروریات پوری کرنے کیلئے اضافی اخراجات برداشت کرنا پڑ رہے ہیں، جبکہ گیس کی لوڈشیڈنگ اور مہنگی ایل پی جی نے عام صارفین کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔

پبلشر ڈاکٹر سلیم صادق نے شال پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مریم ٹاؤن سریاب روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
ایڈیٹر: ڈاکٹر خرم شہزاد، سب ایڈیٹر: نجم بلوچ فون 081-2470990 فیکس۔ 081-2470991 بیورو چیف گوادر عبدالغفور بلوچ، پتہ ملت نیوز ایجنسی گوادر۔ موبائل نمبر۔ 0332-236423 میاں جزاک اللہ ریزیڈنٹ ایڈیٹر اسلام آباد۔ آفس 5 فرسٹ فلور علی پلازہ فضل الحق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد۔ موبائل نمبر۔ 0300-9847010 فون نمبر 051-8311430 فیکس نمبر 051-8311450۔ ای میل isb33@yahoo.com

یومِ سیاہ کشمیر
27 اکتوبر

پاکستان اور کشمیر
مضبوط رشتوں کی زنجیر

آصف علی زرداری
صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان

یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر ہم 27 اکتوبر 1947 کے دن کو گہرے افسوس کے ساتھ یاد کرتے ہیں جب بھارتی فوج سری نگر میں داخل ہوئی اور اس کے ساتھ ہی جموں و کشمیر کی تاریخ کا ایک طویل اور المناک باب شروع ہوا۔ یہ دن ہمیں کشمیری عوام کی دیرینہ خواہشات اور حق خودارادیت کے بنیادی اور ناقابل تنسیخ حق کے حصول کے لیے ان کی مسلسل جدوجہد کا احساس دلاتا ہے۔

گزشتہ آٹھ دہائیوں سے غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر تسلط جموں و کشمیر کے عوام شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہیں تشدد، جبر اور بنیادی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا سامنا رہا ہے۔ انصاف، عزت اور آزادی کے حصول کے لیے کشمیریوں کی نسل در نسل قربانیاں ان کی جدوجہد کا حصہ ہیں۔ مشکل حالات کے باوجود ان کا عزم اور ہمت قدمی ان کے مقصد کی پائیداری اور مضبوطی کا ثبوت ہے۔

27 اکتوبر 1947 سے غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر تسلط جموں و کشمیر کے عوام کئی دہائیوں سے تنازعات، پابندیوں اور بنیادی حقوق سے محرومی کا سامنا کر رہے ہیں۔ بنیادی آزادیوں پر مسلسل پابندیاں، فوجی موجودگی میں اضافہ، گرفتاریاں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی اطلاعات بدستور سنگین تشویش کا باعث ہیں۔ یہ صورتحال اس بات کی ضرورت کو اجاگر کرتی ہے کہ عالمی برادری اس معاملے پر مسلسل توجہ دے۔ 5 اگست 2019 کے بعد صورتحال مزید خراب ہوئی، جب بھارت نے یکطرفہ طور پر جموں و کشمیر کی آئینی اور قانونی حیثیت تبدیل کرنے کی کوشش کی۔

اس لیے یوم سیاہ کشمیر محض یاد منانے کا دن نہیں، بلکہ جموں و کشمیر کے تنازعے کے پرامن اور منصفانہ حل کے عزم کی تجدید کا موقع بھی ہے۔ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن، استحکام اور خوشحالی کا گہرا تعلق اس دیرینہ تنازعے کے حل سے ہے۔ یہ حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے۔

اس اہم موقع پر میں عالمی برادری، بالخصوص اقوام متحدہ اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر تسلط جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لیں، کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کی کوششوں کی حمایت کریں اور جموں و کشمیر کے تنازعے کے منصفانہ، پرامن اور دیرپا حل کے لیے موثر کردار ادا کریں۔

پاکستان غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر تسلط جموں و کشمیر کے عوام کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا۔ ہم ہر مناسب بین الاقوامی فورم پر ان کی آواز بلند کرتے رہیں گے اور ان کی جائز خواہشات کی تکمیل کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

آج ہم کشمیری عوام کی بے شمار قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ یکجہتی کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ پاکستان انصاف، امن، عزت اور حق خودارادیت کے حصول کی جدوجہد میں ان کے ساتھ کھڑا ہے۔

وہ دن دور نہیں جب جموں و کشمیر کے عوام اپنی خواہشات کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کر سکیں گے اور جموں و کشمیر کا تنازعہ منصفانہ اور پرامن حل کی جانب بڑھے گا۔

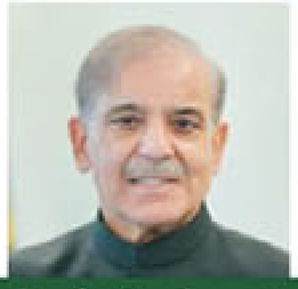

محمد شہباز شریف
وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

آج کا دن جموں و کشمیر کی تاریخ کے ایک المناک باب کی شروعات کی یاد دلاتا ہے جب 79 برس قبل بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں۔ اس کے اثرات آج بھی اس خطے پر تاریک سائے پھیلائے ہوئے ہیں۔ اس روز سے اب تک جموں و کشمیر کے عوام کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں میں تسلیم شدہ، ناقابل تنسیخ حق خودارادیت کے حصول سے محروم رکھا گیا ہے۔

بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر کے عوام نے بے پناہ مشکلات، مصائب اور جبر کا سامنا کیا ہے۔ اس کے باوجود اپنے بنیادی حقوق کے حصول کے لیے ان کی جرات، ہمت قدمی اور غیر متزلزل عزم میں کوئی کمی نہیں آئی۔ نسل در نسل دی جانے والی قربانیاں، آزادی، وقار اور انصاف کے حصول کے لیے ان کی مستقل جدوجہد کا روشن ثبوت ہیں۔

بھارت کشمیری عوام کے جائز سیاسی اظہار کو دبانے اور ان کی امنگوں کی ترجمانی کرنے والی آوازوں کو خاموش کرانے کی مکروہ کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ کشمیری سیاسی رہنماؤں، کارکنوں اور انسانی حقوق کے محافظوں کی بدستور طویل قید باعث تشویش ہے۔ یہ صورتحال قانونی تقاضوں کی پاسداری، بنیادی آزادیوں کا احترام اور جموں و کشمیر کی مجموعی دگرگوں حالات پر عالمی برادری کی زیادہ توجہ کے متقاضی ہے۔

5 اگست 2019 سے بھارت نے مقبوضہ جموں و کشمیر میں یک طرفہ اقدامات کا ایک سلسلہ اختیار کر رکھا ہے، جن میں بنیادی آزادیوں پر وسیع پیمانے پر پابندیاں بھی عائد کی گئی ہیں۔

ان اقدامات نے اس علاقے کی سیاسی، قانونی اور آبادیاتی حیثیت کو متاثر کیا ہے اور جن کی جانب عالمی سطح پر سنجیدہ توجہ کی ضرورت ہے۔

پاکستان مسلسل اس بات پر زور دیتا آیا ہے کہ ان اقدامات سے بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قابل اطلاق قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے۔

جموں و کشمیر کے بارے میں پاکستان کا موقف واضح، مستقل اور اصولی ہے۔ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن و استحکام کا قیام جموں و کشمیر کے تنازعے کے منصفانہ اور پرامن حل کے بغیر ممکن نہیں۔ ایسا حل جو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہو۔

اس موقع پر، میں ان بے شمار کشمیری مرد و خواتین اور بچوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنے حقوق کے حصول کے لیے عظیم قربانیاں دی ہیں۔ ان کی کوششیں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ جبر و استبداد کے ذریعے کشمیری عوام کی امنگوں کو دبایا نہیں جا سکتا۔

یوم سیاہ، جموں و کشمیر کے موقع پر حکومت اور پاکستان کی عوام، بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی کا اعادہ کرتی ہے۔ پاکستان کشمیری عوام کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا اور ہر قومی و بین الاقوامی فورم پر ان کے جائز حقوق کے لیے آواز بلند کرتا رہے گا۔

دعا ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام کو پائیدار امن، وقار اور سلامتی پر مبنی مستقبل نصیب ہو اور ان کی امنگیں، بشمول حق خودارادیت، پوری ہوں۔

محمد اسحاق ڈار
نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ، اسلامی جمہوریہ پاکستان

یوم سیاہ جموں و کشمیر کے موقع پر، ہم 27 اکتوبر 1947 کے ان واقعات کو یاد کرتے ہیں جب بھارتی فوج سری نگر میں داخل ہوئی، جس سے جموں و کشمیر کی تاریخ کے ایک طویل اور دردناک باب کا آغاز ہوا۔ تقریباً آٹھ دہائیاں گزرنے کے بعد بھی بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر (IIOJK) کے عوام اس دیرینہ تنازعے کے نتائج بھگت رہے ہیں اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں میں تسلیم شدہ اپنے حق خودارادیت سے محروم چلے آرہے ہیں۔

بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام دہائیوں سے بنیادی آزادیوں پر پابندیوں، انسانی حقوق کی پامالیوں اور گہرے آلام و مصائب کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان تمام تر صعوبتوں کے باوجود، ان کا عزم، شجاعت اور استقامت غیر متزلزل ہے۔ کشمیریوں کی نسلوں کی قربانیاں، ان کی انصاف، امن اور اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کے حق کے لیے مسلسل جدوجہد کی عکاس ہیں۔

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے جموں و کشمیر پر متعدد قراردادیں منظور کی جن میں عوام کی منشا کے مطابق پرامن تصفیے پر زور دیا گیا ہے۔ پاکستان کا مسلسل موقف ہے کہ یہ قراردادیں تنازعے کے حل کے لیے مرکزی ہیں اور اس طویل المدتی تنازع کے منصفانہ، پرامن اور پائیدار تصفیے کے لیے بین الاقوامی برادری کا کردار انتہائی اہم ہے۔

5 اگست 2019 کے بھارتی یکطرفہ اقدامات کے بعد مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال پر بین الاقوامی تشویش میں اضافہ ہوا ہے۔ بعد ازاں کی گئی قانون سازی اور انتظامی اقدامات، بنیادی آزادیوں پر قدغنوں، آبادیاتی اور سیاسی تبدیلیوں، اور کشمیری سیاسی رہنماؤں اور سرگرم کارکنوں کی مسلسل نظر بندی نے مقبوضہ علاقے کے عوام میں عدم تحفظ اور احساس محرومی کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ ان اقدامات نے بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کے متعلقہ عالمی معیار کے تحت سنجیدہ سوالات کو جنم دیا ہے۔

اقوام متحدہ کے متعلقہ اداروں اور انسانی حقوق کی تنظیموں سمیت بین الاقوامی برادری نے مقبوضہ جموں و کشمیر میں شہریوں کے ساتھ روا رکھے جانے والے سلوک اور انسانی حقوق کی مجموعی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ یہ خدشات عالمی برادری کی جانب سے مسلسل توجہ اور عملی اقدامات کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں۔

جیسا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام ان شدید مظالم کے باوجود پرعزم ہیں، اپنے بنیادی حقوق کے لیے ان کی مسلسل جدوجہد اس بات کی یاد دہانی ہے کہ کسی قوم کی امنگوں کو جبر اور تشدد کے ذریعے نہیں دبایا جا سکتا۔ ان کی قربانیاں اور حق خودارادیت کے لیے جدوجہد بین الاقوامی برادری کی توجہ کی مستحق ہے۔

اس موقع پر، پاکستان بین الاقوامی برادری سے اپیل کرتا ہے کہ وہ بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے مصائب کے خاتمے اور ان کے بنیادی حقوق کے احترام کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ جموں و کشمیر تنازع کے پرامن حل کے لیے بین الاقوامی سطح پر مسلسل اور بامعنی کوششیں ناگزیر ہیں۔

پاکستان، بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے لیے اپنی غیر متزلزل سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔ ہم ہر متعلقہ بین الاقوامی فورم پر ان کی آواز بلند کرتے رہیں گے اور جموں و کشمیر تنازع کے پرامن و منصفانہ حل کی وکالت جاری رکھیں گے۔

انجینئر امیر مقام
وفاقی وزیر برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران

27 اکتوبر 1947 کے واقعات کی یاد تازہ کرنے کے لیے یوم سیاہ جموں و کشمیر ہر سال منایا جاتا ہے۔ اس روز بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں، جس کے نتیجے میں ایک تنازع شروع ہوا جو 79 سال گزرنے کے باوجود آج تک حل نہیں ہو سکا۔ یہ دن کشمیری عوام کی مشکلات، قربانیوں اور جدوجہد کو یاد کرنے کے ساتھ ساتھ ان سے کیے گئے بین الاقوامی وعدوں، بالخصوص حق خودارادیت، کی تجدید کا دن بھی ہے۔

تقریباً آٹھ دہائیوں سے غیر قانونی بھارتی زیر قبضہ جموں و کشمیر کے عوام طویل سیاسی بے یقینی، بنیادی آزادیوں پر پابندیوں اور انسانی حقوق سے متعلق سنگین مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود کشمیری عوام نے نسل در نسل غیر معمولی ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا ہے اور اپنی شناخت، عزت، وقار اور سیاسی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھی ہے۔ ان کی قربانیاں احترام کے ساتھ یاد رکھنے کے لائق ہیں اور ان کی آواز کو سنا جانا چاہیے۔

5 اگست 2019ء کے بعد ہونے والے واقعات نے مسئلہ جموں و کشمیر کو مزید سنگین اور تشویشناک صورتحال سے دوچار کر دیا ہے۔ یک طرفہ طور پر آئینی اور انتظامی ڈھانچے میں تبدیلیاں، سیاسی سرگرمیوں اور بنیادی آزادیوں پر پابندیاں، طویل عرصے تک گرفتار رکھنا اور ایسے اقدامات جن سے علاقے کی آبادی اور سیاسی حیثیت متاثر ہونے کا خدشہ ہے، کشمیری عوام کے مستقبل کے حوالے سے تشویش میں اضافہ کر رہے ہیں۔ ان اقدامات کو جموں و کشمیر کی حیثیت اور اس تنازع کے بین الاقوامی پہلو سے الگ کر کے نہیں دیکھا جا سکتا۔

مسئلہ جموں و کشمیر کے حوالے سے پاکستان کا موقف اصولی اور مستقل ہے۔ ہمارا یقین ہے کہ کوئی بھی یک طرفہ اقدام ایک بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ تنازع کی بنیادی نوعیت کو تبدیل نہیں کر سکتا۔ اس مسئلے کا پائیدار حل پرامن، منصفانہ اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے۔

پاکستان اور بھارت کے درمیان مسلسل کشیدگی بھی اس بات کو واضح کرتی ہے کہ جنوبی ایشیا میں عدم استحکام کی بنیادی وجوہات کو حل کرنا کتنا ضروری ہے۔ خطے میں امن کے قیام کے لیے مسلسل سفارتی کوششیں، بین الاقوامی ذمہ داریوں کا احترام اور مسئلہ جموں و کشمیر کے حل کے لیے بامعنی اقدامات ناگزیر ہیں۔ عالمی برادری، بالخصوص اقوام متحدہ، کو چاہیے کہ وہ امن کے فروغ اور اس دیرینہ تنازع سے متاثرہ عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے۔

یوم سیاہ جموں و کشمیر کے موقع پر میں کشمیری عوام کی ان نسلوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے بے پناہ مشکلات برداشت کیں اور عظیم قربانیاں دیں۔ میں ان خاندانوں کے ساتھ بھی یکجہتی کا اظہار کرتا ہوں جو آج تک اس غیر حل شدہ تنازع کے اثرات اور مشکلات برداشت کر رہے ہیں۔

وفاقی وزیر برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران کی حیثیت سے میں حکومت پاکستان کی جانب سے غیر قانونی بھارتی زیر قبضہ جموں و کشمیر کے عوام کی مسلسل سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت کے عزم کا اعادہ کرتا ہوں۔ ہم کشمیری عوام کے جائز حقوق کے لیے آواز بلند کرتے رہیں گے اور عالمی برادری کے سامنے ان کے مسائل اور خدشات کو اجاگر کرتے رہیں گے۔

یوم سیاہ جموں و کشمیر صرف ماضی کو یاد کرنے کا دن نہیں بلکہ یہ ہمیں اپنی اجتماعی ذمہ داری کا احساس بھی دلاتا ہے کہ ہم ایسے مستقبل کے لیے کوششیں جاری رکھیں جس میں غیر قانونی بھارتی زیر قبضہ جموں و کشمیر کے عوام امن، تحفظ اور عزت و وقار کے ساتھ زندگی گزار سکیں اور انہیں اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کا حق حاصل ہو۔

عطاء اللہ تارڑ
وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات

27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر ہمیں اس تاریخی دن کی یاد دلاتا ہے جب 1947ء میں بھارتی افواج نے جموں و کشمیر میں داخل ہو کر کشمیری عوام کو ان کے بنیادی حق خودارادیت سے محروم رکھنے کے ایک طویل سلسلے کا آغاز کیا۔

کشمیری عوام کی قربانیاں، استقامت اور حق خودارادیت کے لیے ان کی جدوجہد تاریخ کا روشن باب ہیں۔ تمام تر مظالم اور مشکلات کے باوجود کشمیری عوام کے عزم کو کمزور نہیں کیا جا سکا۔

پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھنے کے عزم پر قائم ہے۔ ہم عالمی برادری اور اقوام متحدہ پر زور دیتے ہیں کہ وہ کشمیری عوام کو ان کا تسلیم شدہ حق خودارادیت دلانے اور مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا موثر کردار ادا کریں۔

مسئلہ جموں و کشمیر کا منصفانہ اور پائیدار حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہی ممکن ہے۔

کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی میں ان کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں اور اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ پاکستان اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کی حمایت جاری رکھے گا۔

یومِ سیاہ کشمیر
حقِ خودارادیت کی جدوجہد اور عالمی ضمیر کا امتحان

تحریر: سید مجتبیٰ رضوان

27 اکتوبر کشمیری عوام کی تاریخ کا وہ سیاہ دن ہے جب 1947ء میں بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں۔ یہ دن کشمیری عوام کے لیے دکھ، کرب اور جدوجہد کی علامت بن چکا ہے۔ ہر سال دنیا بھر میں مقیم کشمیری اور پاکستانی اس دن کو یوم سیاہ کے طور پر مناتے ہیں تاکہ عالمی برادری کو یاد دلایا جا سکے کہ کشمیر کا مسئلہ آج بھی حل طلب ہے اور کشمیری عوام اپنے بنیادی حق، یعنی حق خودارادیت، کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔

تقسیم برصغیر کے وقت ریاست جموں و کشمیر ایک متنازع خطہ بن گئی۔ اس وقت کے حالات، ریاست کے مستقبل سے متعلق فیصلوں اور بھارتی افواج کی آمد نے ایسے تنازعے کو جنم دیا جس کے اثرات آج تک جنوبی ایشیا کی سیاست، امن اور سلامتی پر مرتب ہو رہے ہیں۔ کشمیری عوام کی خواہشات کو مرکزی اہمیت دیے بغیر اس مسئلے کا پائیدار حل ممکن نہیں۔

اقوام متحدہ نے کشمیر کے تنازعے پر متعدد قراردادیں منظور کیں، جن میں کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دینے کے اصول کو تسلیم کیا گیا۔ پاکستان کا موقف ہے کہ ان قراردادوں پر عمل درآمد کیا جائے اور کشمیری عوام کو آزادانہ طور پر اپنی رائے دینے کا موقع فراہم کیا جائے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس مسئلے کو محض سفارتی بیانات تک محدود نہ رکھے بلکہ منصفانہ اور پائیدار حل کے لیے موثر کردار ادا کرے۔

کشمیر کی جدوجہد صرف ایک خطے کی سیاسی حیثیت کا معاملہ نہیں بلکہ انسانی حقوق، آزادی اور انسانی وقار سے بھی تعلق رکھتی ہے۔ مختلف ادوار میں بھارتی زیر انتظام جموں و کشمیر میں گرفتاریوں، نقل و حرکت پر پابندیوں، مواصلاتی بندشوں اور شہری آزادیوں سے متعلق سنگین خدشات سامنے آتے رہے ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں اور بین الاقوامی اداروں نے بھی مختلف مواقع پر ان معاملات پر تشویش ظاہر کی ہے۔ ان الزامات اور خدشات کی شفاف تحقیقات اور انسانی حقوق کے بین الاقوامی اصولوں کی پاسداری ضروری ہے۔

5 اگست 2019ء کو بھارت کی جانب سے جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کرنے کے فیصلے نے تنازعے کو ایک نئی جہت دی۔ پاکستان نے اس اقدام کو مسترد کرتے ہوئے کشمیری عوام کے حقوق اور خواہشات کو نظر انداز کرنے کے مترادف قرار دیا۔ اس فیصلے کے بعد خطے کی سیاسی صورتحال، شہری آزادیوں اور مستقبل کے حوالے سے بحث مزید شدت اختیار کر گئی۔ مسئلے کے حل کے لیے ضروری ہے کہ کشمیری عوام کی حقیقی نمائندگی اور ان کی خواہشات کو اہمیت دی جائے۔

یوم سیاہ کشمیر ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ آزادی اور انصاف کی جدوجہد آسان نہیں ہوتی۔ کشمیری عوام نے طویل عرصے سے مشکلات برداشت کی ہیں اور اپنے مستقبل کے فیصلے میں شرکت کا مطالبہ برقرار رکھا ہے۔ ان کی قربانیوں اور مشکلات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر انسانی ہمدردی کے نقطہ نظر سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔

پاکستان نے ہمیشہ کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ پاکستان کا موقف ہے کہ مسئلہ کشمیر کا حل اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے۔ پاکستان عالمی فورمز پر اس مسئلے کو اجاگر کرتا رہا ہے اور انسانی حقوق کی صورتحال کی طرف بین الاقوامی توجہ مبذول کرانے کا مطالبہ کرتا ہے۔

تاہم اس مسئلے کے پائیدار حل کے لیے صرف بیانات کافی نہیں۔ پاکستان سمیت تمام متعلقہ فریقوں کو ایسے اقدامات کی حمایت کرنی چاہیے جو کشیدگی میں کمی، مکالمے کے فروغ اور انسانی حقوق کے تحفظ میں مدد دیں۔ تنازعے کے حل کے لیے سنجیدہ مذاکرات، باہمی اعتماد اور بین الاقوامی اصولوں کی پاسداری بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔

عالمی برادری، بالخصوص اقوام متحدہ، کو چاہیے کہ وہ کشمیر سے متعلق اپنی قراردادوں اور انسانی حقوق کے اصولوں کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کو موثر انداز میں ادا کرے۔ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے متعلق شکایات کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جانا چاہیے اور شہریوں کو بنیادی آزادیوں، تعلیم، صحت اور محفوظ زندگی کے مواقع میسر ہونے چاہئیں۔

کشمیر کا تنازعہ جنوبی ایشیا کے امن و استحکام سے بھی گہرا تعلق رکھتا ہے۔ پاکستان اور بھارت دونوں ایٹمی صلاحیت رکھنے والے ممالک ہیں، اس لیے کسی بھی قسم کی کشیدگی پورے خطے کے لیے خطرات پیدا کر سکتی ہے۔ اس حقیقت کے پیش نظر ضروری ہے کہ اختلافات کو طاقت کے بجائے مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ امن کی کوششیں اسی وقت کامیاب ہو سکتی ہیں جب انصاف، برابری اور عوامی خواہشات کو بنیادی حیثیت دی جائے۔

یوم سیاہ کشمیر کا پیغام واضح ہے کہ کسی بھی تنازعے کا مستقل حل عوام کی خواہشات کو نظر انداز کر کے ممکن نہیں۔ کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کے فیصلے میں حقیقی کردار ملنا چاہیے اور ان کے بنیادی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جانا چاہیے۔ عالمی برادری کو اس مسئلے پر توجہ برقرار رکھتے ہوئے عملی اقدامات کی حمایت کرنی چاہیے۔

27 اکتوبر ہمیں کشمیری عوام کے دکھوں، قربانیوں اور ان کی مسلسل جدوجہد کی یاد دلاتا ہے۔ یہ دن عالمی ضمیر کے لیے بھی ایک سوال ہے کہ کیا آزادی، انصاف اور انسانی حقوق کے اصول ہر قوم کے لیے یکساں اہمیت رکھتے ہیں؟ کشمیر میں پائیدار امن اسی وقت ممکن ہو گا جب تنازعے کا منصفانہ حل تلاش کیا جائے، انسانی حقوق کا احترام کیا جائے اور کشمیری عوام کی جائز خواہشات کو تسلیم کیا جائے۔

/GovtofPakistan
www.moib.gov.pk
وزارت اطلاعات ونشریات
حکومتِ پاکستان
URAAN PAKISTAN

بلوچستان سے دہشتگردی کے مکمل خاتمے اور دیرپا امن تک جنگ جاری رہے گی، بابر یوسفزئی

قلعہ سیف اللہ میں فتنہ الخوارج کے خلاف فورسز کی کامیاب کارروائی سیکیورٹی اداروں کی صلاحیتوں کی عکاس ہے

سیکیورٹی فورسز کی بہادری اور لازوال قربانیاں صوبے میں امن اور روشن مستقبل کی بنیاد ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے داخلہ

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے داخلہ و امور قبائل بابر یوسفزئی نے قلعہ سیف اللہ میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے فتنہ الخوارج کے خلاف کی جانے والی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کارروائی صوبے میں (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 19)

☆☆☆ کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کے پانچویں سینٹ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ☆☆☆

آج پارلیمانی پارٹی اجلاس میں مذاکرات یا احتجاج سے متعلق فیصلہ کیا جائیگا، بیرسٹر علی ظفر

آئندہ کے لائحہ عمل سے متعلق تمام فیصلوں کا اختیار پارلیمانی پارٹی کو سونپ دیا گیا ہے، پی ٹی آئی رہنما

اسلام آباد (آن لائن) پی ٹی آئی رہنما بیرسٹر علی ظفر نے کہا ہے کہ آئندہ کے لائحہ عمل سے متعلق تمام فیصلوں کا اختیار پارلیمانی پارٹی کو سونپ دیا گیا ہے، آج 27 اکتوبر کو پارلیمانی پارٹی اجلاس میں مذاکرات یا احتجاج سے متعلق فیصلہ کیا جائے گا۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ اجلاس میں بانی پی ٹی آئی تک رسائی، خواتین کی رہائی اور علاج سے متعلق امور پر غور ہوگا، اہم سیاسی اور تنظیمی معاملات پر فیصلے کیے جائیں گے، پارلیمانی پارٹی اجلاس میں آئندہ حکمت عملی بھی طے کی جائے گی۔ دوسری جانب پارٹی چیئر (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 21)

خیبرپختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے بعد پی ٹی آئی کا وفاق سے پہلا رابطہ

سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور نے پارلیمانی پارٹی کی ہدایات پر وفاق سے رابطہ کیا، ذرائع پی ٹی آئی

پشاور (آن لائن) خیبرپختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے بعد پی ٹی آئی کا وفاق سے پہلا رابطہ ہوا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ذرائع پی ٹی آئی نے بتایا کہ سابق وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا علی امین گنڈاپور نے پارلیمانی پارٹی کی ہدایات پر وفاق سے رابطہ کیا ہے۔ 20 اکتوبر کو پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں علی امین گنڈاپور کو مذاکرات کا مینڈیٹ دیا گیا تھا۔ پارٹی ذرائع کے مطابق کہ گورنر راج سے قبل وفاق کی مذاکراتی ٹیم میں شامل 2 اہم وزراء سے بات کی گئی ہے۔ ذرائع پی ٹی آئی کا کہنا ہے کہ سہیل آفریدی حکومت کی بحالی اور گرفتار کارکنان کی رہائی اولین ترجیح ہے۔

بابا کوٹ، نوجوان کے مبینہ ڈکیتی کے دوران قتل اور بے گناہ ساتھی کی گرفتاری کا الزام

بااثر افراد کی پشت پناہی اور تھانہ شوری پولیس پر من گھڑت ایف آئی آر کا الزام، آئی جی بلوچستان سے شفاف تحقیقات کا مطالبہ

بابا کوٹ (یو این اے) گوٹھ عزیز آباد کے رہائشی قاضی رند، مولا بخش اور محمد عثمان نے اپنے برادری کے دیگر افراد کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ نوجوان محمد یونس کے قتل کے واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کروا کر حقائق سامنے لائے جائیں اور متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کیا جائے۔ متاثرہ خاندان کے افراد کے مطابق چند روز قبل ان کے دو نوجوان، محمد یونس اور محمد اسماعیل، موٹر سائیکل پر ضروری کام کے سلسلے میں جا رہے تھے کہ راستے میں چند مسلح افراد نے مبینہ طور پر موٹر سائیکل چھیننے کی نیت سے انہیں روکا۔

ذرائع ابلاغ کے میدان میں تمام کارکن حق اور سچ اور تحقیق کو فروغ دیں، مولانا عبدالرحمن رفیق

اخبارات میں بیانات کی اشاعت یا ذرائع ابلاغ تک رسائی میں دشواری کی صورت میں ضلعی شعبہ اطلاعات سے رابطہ کیا جائے، تاکہ ضروری رہنمائی اور معاونت فراہم کی جا سکے

تمام تحصیلوں اور یونٹوں کے سیکرٹری اطلاعات اخبارات میں شائع ہونے والے بیانات، سوشل میڈیا پر ہونے والی تنظیمی سرگرمیوں اور عوامی مسائل سے متعلق جاری کردہ پریس ریلیز کا باقاعدہ ریکارڈ مرتب رکھیں

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق نے کہا کہ ذرائع ابلاغ کے میدان میں تمام کارکن حق اور سچ اور تحقیق کو فروغ دیں۔ اسی حوالے سے جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے ماتحت یونٹوں کے سیکرٹریز (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 22)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆ کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر دنیش کمار ملاقات کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بلوچستان اسمبلی، سرداری نظام کے خاتمے سے متعلق مولانا ہدایت الرحمن کی قرارداد ایوان میں پیش نہ ہو سکی

سرداری نظام 1976 کے ایکٹ کے تحت پہلے ہی ختم ہو چکا ہے، قانونی ریکارڈ کا جائزہ لینے کے بعد اسپیکر کی رولنگ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے دوران حق دو تحریک کے رہنما و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی جانب سے سرداری نظام کے خاتمے اور "سردار" و "نواب" جیسے الفاظ بولنے اور لکھنے پر پابندی سے متعلق جمع کروائی گئی قرارداد ایوان میں پیش نہ ہو سکی اور اسپیکر نے اسے قانونی نکات کی روشنی میں نمٹا دیا۔ اجلاس کے دوران اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے رولنگ دیتے ہوئے بتایا کہ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے صوبے سے سرداری نظام کے مکمل خاتمے کے حوالے سے قرارداد جمع کروائی تھی

منگچر ڈیم کی تعمیر کے نظرثانی شدہ منصوبے پر 22 ارب 30 کروڑ روپے لاگت آئے گی

منگچر (آن لائن) ضلع منگچر میں پانی ذخیرہ کرنے کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لیے منگچر ڈیم کی تعمیر کا نظرثانی شدہ منصوبہ 22 ارب 30 کروڑ روپے کی مجموعی لاگت سے مکمل کیا جائے گا۔ یہ منصوبہ بلوچستان کے پانی کی قلت سے متاثرہ علاقوں میں آبی وسائل کے تحفظ اور مستقبل میں پانی کی ضروریات پوری کرنے کی (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 20)

اسحاق ڈار کو سب سے زیادہ 19 تحائف ملے، توشہ خانہ کا ریکارڈ جاری

صدر زرداری، عطا تارڑ، شزہ فاطمہ، حنیف عباسی اور احد چیمہ بھی تحائف لینے والوں میں شامل ہیں، کابینہ ڈویژن

اسلام آباد (آن لائن) کابینہ ڈویژن نے توشہ خانہ کا جولائی تا ستمبر کا ریکارڈ جاری کر دیا۔ صدر، وزیراعظم سمیت کئی حکومتی شخصیات کو قیمتی تحائف ملے۔ کابینہ ڈویژن کے اعلامیے کے مطابق تمام تحائف کابینہ ڈویژن کے سپرد کیے گئے ہیں جن کی قیمت کا تخمینہ لگانے کا عمل جاری ہے۔ توشہ خانہ کابینہ ڈویژن کے زیر انتظام سرکاری ادارہ ہے، جہاں صدر مملکت، وزیراعظم، وفاقی وزراء، سرکاری افسران اور دیگر مجاز عہدیداروں کو غیرملکی سربراہان مملکت، حکومتوں اور اہم شخصیات کی جانب سے ملنے والے تحائف جمع کرائے جاتے ہیں۔ متعلقہ (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 24)

بارکھان، پی ٹی ٹی ایس (PTTS) کے نفاذ اور کھاد کی ترسیل کے حوالے سے اجلاس

کھاد کی غیرقانونی اسمگلنگ، ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کا عزم

بارکھان (خ ن) ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمٰن کاکڑ کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر بارکھان احسان الدین کاکڑ اور فوکل پرسن محکمہ زراعت برائے کھاد میر نوروز خان کھیتران نے بارکھان مارکیٹ میں کھاد کی فزیکل ویری فیکیشن کی۔ اس موقع پر کھاد کے تمام دکانداروں کے ساتھ ایک مشترکہ اجلاس بھی منعقد کیا گیا۔ اجلاس میں پری کرسرز ٹریکنگ اینڈ ٹریس انٹیلی جنس سسٹم (PTTS) کے نفاذ، دکانداروں کی رجسٹریشن اور انہیں درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ حکام نے دکانداروں کو درپیش مشکلات کے حل میں تعاون کی یقین دہانی کرائی اور حکومتی احکامات پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنانے پر زور دیا۔

سبی، لونی روڈ پر ڈومکی برادری کے دو گروپوں میں تصادم، ایک شخص جاں بحق، 6 شدید زخمی

لاش اور زخمی سول ہسپتال منتقل، علاقے میں تناؤ کے باعث پولیس کی بھاری نفری تعینات

سبی (یو این اے) ضلع سبی میں سٹ مرحلہ لونی روڈ پر ڈومکی برادری کے دو مسلح گروپوں کے درمیان پرانی رنجش کے باعث خونریز تصادم اور فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ہے، جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ 6 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس اور ہسپتال ذرائع کے مطابق دونوں گروپوں کے درمیان اچانک فائرنگ کا تبادلہ شروع ہو گیا، جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ فائرنگ کی زد میں آ کر طالب حسین ولد بشام نامی شخص موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا، جبکہ 6 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ زخمی ہونے والوں کی (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 25)

اسرائیلی ایکشن: مقبوضہ مغربی کنارے کی تمام زمینی گزرگاہیں بند، نقل و حرکت پر پابندی

تل ابیب (آن لائن) اسرائیلی فوج نے انتخابات کے موقع پر مقبوضہ مغربی کنارے کی تمام زمینی گزرگاہیں بند کرنے اور فلسطینی کارکنوں کی نقل و حرکت پر نئی پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ صیہونی فوج کے مطابق بیشتر فلسطینی کارکنوں کو اسرائیلی بستیوں اور صنعتی علاقوں میں داخلے سے روک دیا گیا ہے۔

سعودی عرب اور یونان کا محفوظ بحری راستوں، توانائی کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

ریاض (آن لائن) سعودی عرب اور یونان نے محفوظ بحری راستوں اور توانائی کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ غیرملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق سعودی دارالحکومت ریاض میں ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور یونان کے وزیراعظم کیریاکوس متسوتاکس کی ملاقات ہوئی، دونوں رہنماؤں (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 23)

سٹیٹ بینک نے شرح سود میں 0.50 فیصد اضافہ کر دیا، شرح 12 فیصد مقرر

کراچی (آن لائن) سٹیٹ بینک آف پاکستان نے شرح سود ساڑھے 11.5 فیصد سے بڑھا کر 12 فیصد کر دی۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی نے آئندہ ڈیڑھ ماہ کے لئے شرح سود میں 50 بیسز پوائنٹس اضافے کا فیصلہ کیا جبکہ سٹیٹ بینک نے 14 ستمبر کو شرح سود 11.5 فیصد پر برقرار رکھی تھی۔ گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ اسٹیٹ بینک نے شرح سود میں 50 بیسز پوائنٹس اضافے کا اعلان کیا ہے۔

این ایف سی ایوارڈ اور عوامی حقوق کے لیے جے یو آئی کی خدمات تاریخ کا حصہ ہیں، مولانا واسع

صوبے میں بدامنی، بے روزگاری اور گیس و بجلی کا بحران تشویشناک ہے، جے یو آئی رہنما

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام نے این ایف سی ایوارڈ، عوامی خدمت اور نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کا کردار تاریخ کا حصہ ہے لیکن فارم 47 کے ذریعے مسلط کردہ موجودہ حکومت نمائشی اقدامات کے سوا عوام کو کچھ نہیں دے سکی۔ صوبے میں بے روزگاری، بنیادی سہولیات کا فقدان، بدامنی اور دہشت گردی کے واقعات حکومتی ناکامی کا واضح ثبوت ہیں، جبکہ کوئٹہ سے کراچی تک سفر بھی عوام کے لیے مشکلات اور عدم تحفظ کا باعث بن چکا ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا آرمی چیف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر افسوس کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم ایک ممتاز عسکری شخصیت تھے جنہوں نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، قائدانہ بصیرت اور خدمات کے ذریعے پاک فوج اور ملک و قوم کے لیے اہم کردار ادا کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے بیان میں مرحوم کے اہل خانہ سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کی عسکری خدمات اور قومی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں ان کا کردار ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ان کے انتقال سے ملک ایک قابل احترام اور تجربہ کار عسکری شخصیت سے محروم ہو گیا ہے۔ انہوں نے مرحوم کے بلند درجات اور سوگوار خاندان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر کو یوم سیاہ منانے کا مقصد کشمیر پر بھارتی قبضے کے خلاف آواز بلند کرنا اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت کرنا ہے۔ آج ملک بھر میں جلسوں، جلوسوں اور ریلیوں کے ذریعے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے پیغام میں کہا کہ پاکستان نے اقوام متحدہ سمیت عالمی سطح کے ہر اہم فورم پر مسئلہ کشمیر کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا ہے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کیلئے اپنا موثر کردار ادا کرے اور کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حق خودارادیت دلوانے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے۔ واضح رہے کہ پاکستان کشمیر اور فلسطین سمیت دنیا بھر کی محکوم اقوام اور مظلوم طبقات پر ہونے والے ظلم و جبر کے خلاف ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عالمی برادری کی توجہ ان مظالم کی جانب مبذول کرائی جائے اور کشمیری عوام کے جائز حقوق کے حق میں عالمی رائے عامہ کو موثر انداز میں ہموار کیا جائے۔

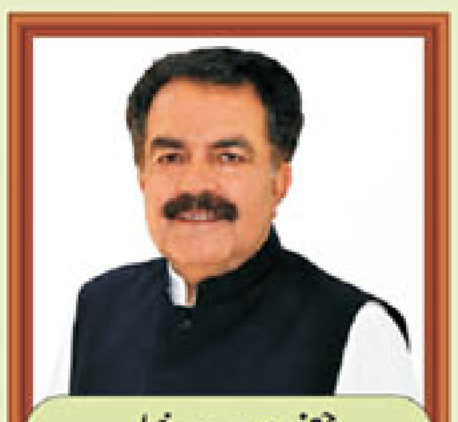

جعفر خان مندوخیل
گورنر بلوچستان

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کشمیری عوام کی قربانیوں، جدوجہد آزادی اور حق خودارادیت کی یاد دہانی کا دن ہے۔ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کے جائز حق خودارادیت کی حمایت جاری رکھیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947، کشمیر کی تاریخ کا ایک سیاہ باب ہے، جب بھارتی افواج مقبوضہ جموں و کشمیر میں داخل ہوئیں۔ یہ دن کشمیری عوام پر مسلط کی گئی ناانصافیوں اور ان کی طویل جدوجہد کی یاد دلاتا ہے۔ کئی دہائیوں سے جاری مشکلات کے باوجود کشمیری عوام نے اپنے بنیادی حقوق، آزادی اور حق خودارادیت کے لیے عزم و حوصلے کا مظاہرہ کیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مسئلہ کشمیر محض ایک علاقائی تنازع نہیں بلکہ انسانی حقوق، انصاف اور عوام کو اپنی تقدیر کا فیصلہ خود کرنے کا حق دینے کا معاملہ ہے۔ کشمیری عوام کی امنگوں کا احترام اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق مسئلے کا منصفانہ اور پرامن حل خطے میں پائیدار امن کے لیے ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کشمیری عوام کے دکھ درد کو اپنا دکھ درد سمجھتے ہیں۔ جغرافیائی فاصلے اور علاقائی تنوع کے باوجود پاکستانی قوم کا رشتہ باہمی اخوت، مشترکہ اقدار اور یکجہتی کے مضبوط احساس سے جڑا ہوا ہے۔ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ یکجہتی کے اس رشتے کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان کی جائز جدوجہد میں خود کو ان کے ساتھ شریک سمجھتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یوم سیاہ کشمیر عالمی برادری کے لیے بھی ایک اہم پیغام رکھتا ہے کہ کشمیری عوام کے بنیادی حقوق اور ان کی امنگوں کو نظرانداز کر کے پائیدار امن قائم نہیں کیا جا سکتا۔ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل اور کشمیری عوام کو ان کا تسلیم شدہ حق خودارادیت دلانے کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کی قربانیاں اور اپنے حق کے لیے ان کا عزم اس حقیقت کی یاد دہانی ہیں کہ آزادی، انصاف اور وقار ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔ یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر ہمارا پیغام واضح ہے کہ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کے حق خودارادیت کی حمایت میں ان کی آواز کے ساتھ اپنی آواز ملاتے رہیں گے۔

میر سرفراز بگٹی
وزیراعلیٰ بلوچستان

طلبہ سیاست پشتون قومی تحریک کا اہم حصہ ہے، خوشحال کاکڑ

پنجاب میں مقیم پشتون طلبہ، مزدوروں اور محنت کشوں کو درپیش مسائل، امتیازی سلوک اور روزگار کی مشکلات کا خاتمہ اور ان کے بنیادی انسانی، شہری آئینی حقوق کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے

پشتونخوا ایس او کو چاہیے کہ وہ طلبہ کے جمہوری و تعلیمی حقوق کے تحفظ، تعلیمی سہولیات کی فراہمی، مادری زبان میں تعلیم، علمی و ادبی سرگرمیوں اور نوجوانوں کی فکری تربیت کے لیے اپنی جدوجہد مزید مؤثر بنائے

لاہور/کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین و رکن قومی اسمبلی خوشحال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ طلبہ سیاست پشتون قومی تحریک کا اہم حصہ ہے اور نوجوانوں کو جمہوری، سیاسی اور قومی شعور سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 26)

کوئٹہ، صوبائی وزیر فوڈ اتھارٹی نور محمد ڈمر سے سابق صوبائی وزیر میر سکندر عمرانی ملاقات کر رہے ہیں

قلعہ عبداللہ، ٹراما سینٹر میزئی اڈہ میں دو فریقین کے تصادم کے دوران طبی عملے پر حملہ، 2 اہلکار زخمی

سیکیورٹی کی عدم دستیابی پر عملے کا شدید احتجاج، کل تک تحفظ نہ ملنے پر خدمات کی عارضی معطلی کی دھمکی

قلعہ عبداللہ (یو این اے) ضلع قلعہ عبداللہ کے علاقے نیو چیک میں دو فریقین کے مابین ہونے والے خونریز جھگڑے کے بعد ٹراما سینٹر میزئی اڈہ میدان جنگ بن گیا، جہاں سیکیورٹی کی شدید کمی کے باعث مسلح فریقین کے حملے اور تشدد سے طبی عملے کے 2 ارکان شدید زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق نیو چیک کے مقام پر دو فریقین کے درمیان تصادم ہوا، جس کے نتیجے میں زخمی ہونے والے افراد کو علاج معالجے کے لیے فوری طور پر ٹراما سینٹر میزئی اڈہ لایا گیا۔ کچھ ہی دیر بعد دوسرا فریق بھی مسلح ہو کر ٹراما سینٹر میں داخل ہو گیا، جہاں دونوں (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 27)

وزیراعظم شہباز شریف نے زبانی جمع خرچ کے بجائے عملی کام کر دکھایا، خواجہ آصف

برسوں تک سکول کے بچوں کو صرف کھوکھلے وعدوں پر ٹرخا کر قومی دھارے سے دور رکھا گیا

اسلام آباد (آن لائن) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ برسوں تک سکول کے بچوں کو صرف کھوکھلے وعدوں پر ٹرخا کر قومی دھارے سے دور رکھا گیا لیکن آج وزیراعظم شہباز شریف نے عملی اقدامات کے ذریعے حقیقی قیادت کا ثبوت دیا ہے۔ تاریخ میں پہلی بار سکول کی سطح پر طلبہ کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنے کے لیے شفاف بنیادوں پر کروم بکس کی فراہمی شروع ہو چکی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں وزیر دفاع نے بتایا کہ وزیراعظم یوتھ کروم بک سکیم کے تحت ہر سال ڈھائی لاکھ اور دو سالوں کے دوران مجموعی طور پر پانچ لاکھ کروم بکس تقسیم کی جائیں گی۔ اس سکیم کے تحت رجسٹرڈ (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 28)

مسلم اتحاد کالونی میں سوئی گیس کے غیر معمولی اور بھاری بلوں پر شہریوں کا شدید غم و غصہ

ایس ایس جی سی حکام غلط ریڈنگ اور اضافی چارجز کا فوری ازالہ کریں، مشترکہ بیان

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام مسلم اتحاد کالونی یونٹ کے امیر مفتی عالم گل، ناظم عمومی مولانا موسیٰ کلیم اللہ فضلی، سرپرست مولانا فضل الحق حقانی، اللہ دوست ایڈووکیٹ، مولانا شیر محمد، مولانا عبدالولی جان، مولانا عبدالعزیز حمیدی، حاجی وزیر محمد بڑیچ، مولانا نور محمد حقانی، مولانا محمد قدیم، مولانا عبدالجبار درانی، بہادر شاہ، حاجی امین الدین، عبدالمالک طور زئی، قاری فیض اللہ فیضانی، محب اللہ، محمد عمر بڑیچ، حافظ محمد ابراہیم سالار، شیخ سمیع اللہ ڈپٹی سالار، قاری عبدالصمد مدنی اور حبیب اللہ مظلوم نے اپنے مشترکہ بیان میں مسلم (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 30)

سنجاوی، دو روزہ مفت آئی کیمپ اختتام پذیر، 950 مریضوں کا معائنہ اور 120 آپریشن کامیاب

101 مریضوں کے موتیابند کے آپریشنز اور لینز کی تنصیب، ایم اے ایل آئی کراچی، سائٹ سیورز اور محکمہ صحت بلوچستان کی مشترکہ کاوش

سنجاوی (یو این اے) ضلع زیارت کی تحصیل سنجاوی کے سول ہسپتال میں 24 اور 25 اکتوبر کو انعقاد پذیر دو روزہ فلاحی مفت آئی کیمپ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا ہے، جس سے علاقے کے سینکڑوں مستحق مریضوں کو دہلیز پر آنکھوں کی بہترین طبی سہولیات میسر آئیں۔ تفصیلات کے مطابق دو روزہ فری آئی کیمپ کے دوران مجموعی طور پر 950 مریضوں کا او پی ڈی (OPD) میں تفصیلی معائنہ کیا گیا اور ادویات فراہم کی گئیں، جبکہ بینائی کے شدید مسائل میں مبتلا آنکھوں کے 120 مریضوں کے کامیاب آپریشنز انجام دیے گئے۔ کیمپ کے دوران کیے گئے 120 آپریشنز میں سے 101 مریضوں کے موتیابند (Cataract) کے جدت انگیز آپریشنز کیے گئے، جن میں جدید تکنیک (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 29)

مقتدرہ، حکومت یا اپوزیشن، کون جیت رہا ہے؟ خواجہ سعد رفیق کا سوال

غلطیوں سے سبق کیوں نہیں سیکھا جا رہا؟ قوم کو نجات کون کب اور کیسے دلائے گا؟ سابق وفاقی وزیر کا بیان

لاہور (آن لائن) سابق وفاقی وزیر خواجہ سعد رفیق نے سوال اٹھایا ہے کہ مقتدرہ، حکومت یا اپوزیشن میں سے کون جیت رہا ہے؟ سماجی رابطوں کے پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں خواجہ سعد رفیق نے لکھا کہ جیت، کون رہا ہے؟ مقتدرہ، حکومت یا اپوزیشن، کون؟ کوئی بھی نہیں۔ بدقسمتی سے ناانصافی، غربت، لاقانونیت، انتشار، انتقام، تعصبات، آمرانہ رویے اور انتہا پسندی بڑھ رہے ہیں، یہ جیت رہے ہیں۔ ان سے کون لڑے گا؟ کون فاتح ہوگا؟